Press Release
June 3, 2017
For immediate release

IOSCO to assess SECP's implementation of 2015 IOSCO review recommendations

ISLAMABAD, June 3: The SECP has shared its Report with the International Organization of Securities Commissions (IOSCO) on implementation of 2015 IOSCO review recommendations for assessment under its committed follow up review starting June 2017. The Report is an outcome of SECP's extensive work with IOSCO to benchmark Pakistan's capital markets with international regulatory standards and focuses on the challenge of strengthening securities' market resilience.

Pakistan was the first country that proactively undertook self-assessment on implementation of 37 IOSCO Principles for securities regulation and supervisory framework in Pakistan and offered to be peer reviewed by IOSCO Assessment Committee (AC) under the Country Review Program during 2014-15. IOSCO 2015 Review assessed Pakistan's compliance against IOSCO Principles as 62% whereby 13 principles rated as Fully Implemented, 10 Principles as Broadly Implemented, 9 Principles as Partially Implemented and 5 Principles as Not Implemented. IOSCO review while acknowledging the progress made by the SECP since last Financial Sector Assessment Program in 2004, also shared valuable recommendations to improve Pakistan's rating against IOSCO benchmarks.

The SECP developed and vigorously pursued a comprehensive plan to address the IOSCO Review Recommendations to harmonize Pakistan's securities regulatory framework with the international standards. It successfully took measures to address the recommendations that called for significant legislative/policy and regulatory reforms as well as the buy in of market stakeholders to gear up for higher standards and practices. Many legislative and regulatory reforms have been implemented, which include the promulgation of 2015 Securities Act, the 2016 SECP Amendment Act, new regime for securities' brokers, investor education program, supervisory architectural reforms, risk-based supervision and enforcement:

The implementation of recommended reforms contributed to investor protection, fair and efficient markets and reducing systemic risk in Pakistan's securities markets; and improving regulatory capability.

آئسکو نے ایس ای سی پی کی عمل در آمد رپورٹ کا جائزہ شروع کر دیا

اسلام آباد (3جون) سکیورٹیز اینڈ ایکس چینج کمیشن آف پاکستان نے آئیسکو رویو 2015 میں کی گئی سفارشات پر عمل در آمد کی رپورٹ انٹر نیشنل آرگنائزیشن آف سکیورٹیز کمیشن (IOSCO) کے جائزے کے لئے جمع کروادی ہے۔ سکیورٹیز کمیشن کی بین الاقوامی تنظیم نے اپنی گزشتہ سفارشات میں تجویز کردہ معیارات کو حاصل کرنے کے لئے ایس ای سی پی کے اقدامات کا جائزہ شروع کر رہی ہے۔

ایس ای سی پی نے پاکستان کی کیپیٹل مارکیٹ میں بین الاقوامی ریگولیٹری معیارات قائم کرنے اور مارکیٹ کو محفوظ اور مستحکم بنانے کے لئے آئیسکو کی سفارشات کی روشنی میں متعدد اقدامات لئے۔ پاکستان پہلا ملک ہے جو کہ رضاکارانہ طور پر سکیورٹیز ریگولیشن کے لئے آئیسکو کے سینتیس(37)عالمی معیارات کے جائزہ کے پیش ہوا اور آئیسکو کی جائزہ کمیٹی نے کنٹری رویو پروگرام کے تحت 2014-15 میں پاکستان میں سکیورٹیز ریگولیشن کے حوالے سے معیارات کا جائزہ لینا شروع کیا۔ سال 2015 کی جائزہ رپورٹ کے مطابق پاکستان میں آئسکو کے اصولوں پر عمل در آمد کی شرح باسٹھ (62)فیصد تھی۔ جائزہ رپورٹ میں کہا گیا کہ ایس ای سی پی، آئسکو کے سینتیس میں سے تیرہ معیارات پر مکمل طور پر عمل در آمد کر رہا ہے جبکہ دس صولوں پر کافی حد تک، نو معیارات پر کسی حد تک اور پانچ معیارات پر بالکل بھی عمل نہیں کیا جا رہا ہے۔ آئسکو کی جائزہ کمیٹی نے سال 2004 میں ہونے والے پاکستان کے فنانشل سیکٹر جائزہ پروگرام کے مقابلہ میں معیارات کی بہتری اور عمل در آمد کو سراہتے ہوئے مزید بہتری کے لئے سفارشات بھی دیں تھیں۔

ایس ای سی پی نے آئسکو کی سفارشات پر پیرا عمل ہونے اور پاکستان کے سکیورٹیز ریگولیٹری فریم ورک کو بین الاقوامی معیارات سے ہم آہنگ کرنے کے لئے ایک بھرپور پروگرام ترتیب دیا۔ اس حوالے سے پالیسی اور ریگولیٹری فریم ورک میں نمایاں اصلاحات کی گئیں۔ اس عرصے میں قانونی فریم ورک میں کی گئی اصلاحات میں سکیورٹیز ایکٹ 2015 کا نفاذ، این بھی ایف سی سیکٹر کی ریگولیشنز میں ترامیم، ریسرچ اناسلٹ ریگولیشنز کا اجرا، پرائیویٹ فنڈ ریگولیشن، ایس ای سی پی کے ملازمین اور پالیسی بورڈ کے اراکین کے لئے کوڈ آف کنڈکٹ کا اجرا، سٹاک ایک چینج کی لسٹنگ ریگولیشنز میں ترامیم کی گئیں اور سکیورٹیز بروکرز کے لئے ایک نیا ریگولیٹری فریم ورک جاری کیا گیا۔

اس کے علاوہ ایس ای سی پی کے قانون میں نمایاں ترامیم کر کے ایس ای سی پی (ترمیمی) ایکٹ 2016 کا اجرا کیا گیا جس میں ادارے کی کارکردگی کو بہتر بنانے اور مختلف حوالوں سے ایس ای سی پی کے اختیارات میں اضافہ کیا گیا۔ ایس ای سی پی ترمیمی ایکٹ کے تحت تمام ہائی کورٹ میں سکیورٹیز کے متعلقہ معاملات کے تیز ترین حل کے لئے خصوصی عدالتوں کا قیام عمل میں لایا گیا اور ملک میں آڈٹ کے معیار کو بہتر بنانے کے لئے آڈٹ اور سائٹ بورڈ قائم کیا گیا۔

آئسکو کی سفارشات کے تحت 2015 میں ایس ای سی پی نے ایک جامع انوسٹر ایجوکیشن پروگرام جمع پونجی شروع کیا جس کے تحت عوام اور خاص طور پر طلبہ میں مالی امور اور کیپیٹل مارکیٹ کے بارے میں آگہی کے لئے ملک بھر میں سیمینار منعقد کئے گئے۔ اس پروگرام کے تحت آگہی پھیلانے کے لئے سوشل میڈیا کا بھی بھرپور استعمال کیا جارہا ہے۔

اس کے علاوہ ادارے کے سپروائزی فنکشن کو بہتر بنانے کے لئے بھی کئی اصلاحات کی گئیں۔ان اصلاحات کے تحت اب تمام ایس آر اوز کا باقاعدہ آڈٹ کیا جاتا ہے اور ایس ای سی پی یہ جانچتا کہ کہ فرنٹ لائن ریگولیٹر کسی طرح کام کر رہے ہیں۔ ان اداروں کے رسک بیس جائزے کے لئے تواتر سے آن سائٹ اور آف سائٹ انسپکشن کی جاتی ہے۔ بروکرز ہر پندرہ دن کے بعد اپنے صارفین کے اثاثوں کی رپورٹ ایس ای سی پی کو جمع کرواتے ہیں۔ صارفین کے اثاثوں اور بروکر فرم کے اثاثوں کو موثر طریقے سے الگ الگ کیا جارہا ہے۔ ایس ای سی پی کی پبلک ڈسکلوزر اور میڈیا پالیسی کے تحت ایس ای سی پی کی انفورسمنٹ کارروائیوں کو مشتہر کیا جاتا ہے۔

آئسکو کی سفارشات کی روشنی میں کی گئی اصلاحات کے نتیجے میں ایس ای سی پی پر امید ہے کہ جون میں ہونے والے پاکستان کے کنٹری رویو پروگرام میں عالمی معیارات پر عمل درآمد کے حوالے سے نمایاں بہتری آئے گی۔ انٹرنیشنل آرگنائزیشن آف سیکیورٹیز کمیشن ایک بین الاقوامی تنظیم ہے اور اس کے رکن ممالک کی تعداد ایک سو پندرہ ہے۔یہ تنظیم سیکیورٹیز مارکیٹ کی ریگولیشن اور فروغ کے لئے عالمی معیارات کا تعین کرتی ہے۔